بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۸ تبلیغ ۱۳۴۴ ہش ۱۵ شوال ۱۳۸۴ھ ۱۸ فروری ۱۹۶۵ء	نمبر ۳۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہیئے کہ ایک موت اختیار کرے

نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالےٰ کو ہر شے پر مقدم رکھے

" ابدال قطب اور غوث وغیرہ جس قدر مراتب ہیں یہ کوئی نماز اور ورد وظائف سے ہاتھ نہیں آتے ۔ اگر ان سے یہ مل جاتے تو پھر یہ عبادات تو سب انسان بجالاتے ہیں سب کے سب کیوں نہ ابدال اور قطب بن گئے ۔ جب تک انسان صدق وصفا کے ساتھ خدا تعالےٰ کا بندہ نہ ہوگا تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے ۔ جب ابراہیم کی نسبت خدا تعالےٰ نے شہادت دی وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰىٓ کہ ابراہیمؑ وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا کیا تو اس طرح سے اپنے دل کو غیر سے پاک کرنا اور محبت الٰہی سے بھرنا خدا تعالےٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظل اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا کہ اس کی اور خدا کی مرضی ایک ہو کوئی فرق نہ ہو ۔ یہ باتیں دعا سے حاصل ہوتی ہیں ۔ نماز اصل میں دعا کے لئے ہے کہ ہر ایک مقام پر دعا کرے ۔ لیکن جو شخص سویا ہوا نماز ادا کرتا ہے کہ اسے اس کی خبر ہی نہیں ہوتی تو وہ اصل میں نماز نہیں ۔ جیسے دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ پچاس پچاس سال نماز پڑھتے ہیں لیکن ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا ۔ حالانکہ نماز وہ شے ہے کہ جس سے پانچ دن میں روحانیت حاصل ہو جاتی ہے ۔ بعض نمازیوں پر خدا تعالےٰ نے لعنت بھیجی ہے جیسے فرماتا ہے وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۔ ویل کے معنے لعنت کے بھی ہوتے ہیں ۔ پس چاہیئے کہ ادائیگی نماز میں انسان سست نہ ہو اور نہ غافل ہو ۔ ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہیئے کہ ایک موت اختیار کرے ۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالےٰ کو ہر شے پر مقدم رکھے ۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم صفحہ ۱۰۷)

اخبار احمدیہ

— • ربوہ — مبلغ گھانا (مغربی افریقہ) مکرم مولوی عبدالحمید صاحب وہاں تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کے بعد مرکز میں واپس تشریف لا رہے ہیں ۔ آپ مورخہ ۱۸ فروری بروز جمعرات بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچ رہے ہیں ۔ دوست اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کریں (وکالت تبشیر)

— • اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۲۸ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں ۔ مجالس اطفال سے گزارش ہے کہ وہ ابھی سے اطفال کو ان کے معیاروں کے مطابق تیاری شروع کروا دیں ۔ اور اس سلسلہ میں "کامیابی کی راہیں" سے مدد حاصل کریں ۔ ہر مجلس کا ہر طفل اس امتحان میں شامل ہونا چاہیئے ۔ امتحانات کے لئے ریکارڈ کارڈ ہر طفل کے لئے مرکز سے منگوائیں ۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

— • فروری کا موسم درخت اگانے کے لئے بہترین ہے ۔ احباب اور عہدہ داران اطفال توجہ فرمائیں ۔ اور ہر طفل کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے میں مدد دیں ۔ مہتمم اطفال

— • ربوہ ۱۷ فروری (۹ بجے صبح) یہاں کل سے مطلع ابر آلود تھا ۔ گزشتہ رات بھی بارش ہوئی ۔ اور آج صبح بھی بارش ہوتی رہی ہے ۔ مطلع تاحال جزوی طور پر ابر آلود ہے ۔

— • حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

" فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے "

(افسر امانت صدر انجمن احمدیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ - فروری ۶۵ء

حصولِ کمال کے لئے مجاہدہ شرط ہے

ہم دنیا کے کاموں کے متعلق تو یہ یقین رکھتے ہیں کہ بغیر محنت کے وہ تکمیل نہیں پا سکتے مگر روحانی معاملات کو اس نظر سے نہیں دیکھتے اور سمجھتے ہیں کہ روحانی کمالات بغیر محنت کے ہی حاصل ہو جائیں گے زندگی کے معمولی کاروبار کو دیکھیں تو کوئی شخص اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتا جب تک اس میں اپنی پوری جدوجہد کو نہ لگا دے مثلاً اگر کوئی چاہتا ہے کہ میں ڈاکٹر بن جاؤں تو وہ ہمارے ہاں کے طریقے سے پہلے میڈیکل گروپ میں ایف. ایس سی کا امتحان پاس کرتا ہے اور یہ امتحان پاس کرنے کے لئے دن رات محنت کرتا سارا سارا دن سائنس کے تجربات میں لگا دیتا ہے۔ ایف. ایس سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد میڈیکل کالج میں جا کر کم از کم پانچ برس خوب محنت کر کے پڑھتا ہے پھر جا کر کہیں اس کو ڈاکٹری کی ڈگری ملتی ہے لیکن تعجب ہے کہ روحانی معاملات میں لوگ چھومنتر کے قایل ہوتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ بس کوئی خدا رسیدہ ایسا مل جائے جو ایک اشارے سے ان پر روحانیت کے اسرار کھول دے۔ اور وہ ولی بن جائیں۔ حالانکہ ایسے لوگوں کو سوچنا چاہیئے کہ جب معمولی دنیوی کاموں میں وہ بغیر محنت کے کامیاب نہیں ہو سکتے تو روحانی معاملات میں جو دنیوی کاموں سے کہیں زیادہ نازک اور پُر اسرار ہوتے ہیں بغیر محنت کے کس طرح کامیابی حاصل ہو سکتی ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"اس قسم کے لوگ ہمیشہ گزرے ہیں جو چاہتے ہیں کہ بغیر کسی قسم کی محنت اور تکلیف اور سعی اور مجاہدہ کے وہ کمالات حاصل کر لیں جو مجاہدات سے حاصل ہوتے ہیں۔ صوفیاء کرام کے حالات میں لکھا ہے کہ بعض لوگوں نے آ کر ان سے کہا کہ کوئی ایسا انتظام ہو کہ ہم پھونک مارنے سے ولی ہو جاویں ایسے لوگوں کے جواب میں انہوں نے یہی فرمایا کہ پھونک کے واسطے بھی تو قریب ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ پھونک بھی دور سے نہیں لگتی۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لیس للانسان الا ما سعیٰ یعنی کوئی انسان بغیر سعی کے کمال حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے۔ پھر اس کے خلاف اگر کوئی کچھ حاصل کرنا چاہے تو وہ خدا تعالیٰ کے قانون کو توڑتا ہے اور اسے آزماتا ہے اس لئے محروم رہے گا۔ دنیا کے عام کاروبار میں بھی تو یہ سلسلہ نہیں ہے کہ پھونک مار کر کچھ حاصل ہو جائے یا بدوں سعی اور مجاہدہ کے کوئی کامیابی مل سکے۔ دیکھو۔ آپ شہر سے چلے تو سٹیشن پر پہنچے۔ اگر شہر سے ہی نہ چلتے تو کیونکر پہنچتے؟ پاؤں کو حرکت دینی پڑی ہے یا نہیں؟ اسی طرح سے جس قدر کاروبار دنیا کے ہیں سب میں اول انسان کو کچھ کرنا پڑتا ہے۔ جب وہ ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت ڈال دیتا ہے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ کمال حاصل کرتے ہیں جو مجاہدہ کرتے ہیں۔ اس لئے فرمایا ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا پس کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ مجاہدہ ہی کامیابیوں کی راہ ہے۔

(الحکم جلد ۸ نمبر ۳۸ - ۳۹ صد ۳
مورخہ ۱۰ / ۱۷ / نومبر ۱۹۰۴ء)

جماعتِ احمدیہ کا یہ دعوےٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس زمانہ میں تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اب تجدید و احیائے دین اگر ایسا ہی سہل کام ہوتا تو اللہ تعالیٰ کو کسی جماعت کو خاص طور پر کھڑا کرنے کی ضرورت نہ ہوتی جو چاہتا اٹھتا اور یہ کام کر لیتا۔ اس لئے ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو خاص طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ کا مامور بنا کر بھیجا ہے اور آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو جماعت کھڑی کی ہے تو یہ اسی لئے کیا گیا ہے کہ یہ جماعت پورے جوش و خروش اور انہماک سے اس کام میں لگی رہے۔ ورنہ یہ سمجھ لینا کہ ہم اس جماعت میں شامل ہو گئے ہیں اور اس طرح اپنا فرض ادا کر چکے تو یہ بہت بھاری غلطی ہے۔ اور ایسی صورت میں کسی کا جماعت میں داخل ہونا نہ اسکی ذات کو فائدہ پہنچاتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کے کام کو جس کے لئے وہ جماعت میں داخل ہوا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیشہ نو مبائعین کو یہی تلقین فرمائی ہے کہ وہ بیعت ہی کو نہ سب کچھ سمجھ لیں بلکہ بیعت تو صرف آغاز ہے منزل تو آگے پڑی ہے۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں :۔

"میں ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیعت کی ہے چند نصیحت آمیز کلمات کہنا چاہتا ہوں۔ یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمال صالحہ کی جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے تو وہ تخم بھی ضائع ہو جاوے گا اسی طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ پس اگر انسان نیک عمل کر کے اس کے محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کرے تو وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے تمام مخلوقات مثلاً مسلمان ہی سبھی اپنے مذاہب کے فرائض میں پابند ہیں۔ مگر اس میں کوئی ترقی نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیک عمل کے بڑھانے کا خیال ان کو نہیں ہوتا۔ اور رفتہ رفتہ وہ عمل رسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تو کلمہ پڑھنے لگے ہندوؤں کے گھر میں ہوتے تو رام رام کرتے۔ ....

... پس تم ان مُردوں کی طرف خیال مت کرو جو خود بھی مُردہ اور اسلام کو بھی مُردہ بناتے ہیں۔ یہ تو درحقیقت ایسا مذہب ہے کہ جس میں انسان ترقی کرتا ہوا فرشتوں سے مصافحہ جا کرتا ہے۔ اور اگر یہ بات نہ تھی تو صراط الذین انعمت علیھم کیوں سکھلایا؟ اس میں صرف جسمانی اموال کی طلب نہیں کی گئی بلکہ روحانی انعام کی درخواست ہے۔ پس اگر تم نے ہمیشہ اندھا ہی رہنا ہے تو پھر تم مانگتے کیا ہو؟ یہ دعا فاتحہ ایسی جامع اور عجیب دعا ہے کہ پہلے کبھی کسی نبی نے سکھلائی ہی نہیں۔ پس اگر یہ نرے الفاظ ہی الفاظ ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ نے منظور نہیں کرنا تو ایسے الفاظ خدا تعالیٰ نے ہمیں کیوں سکھلائے۔ اگر تمہیں وہ مقام ملنا ہی نہیں تو ہم پانچ وقت کیوں ضائع کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ذات میں بخل نہیں اور نہ انبیاء اس لئے آتے ہیں کہ ان کی پوجا کی جاوے بلکہ اس لئے کہ لوگوں کو تعلیم دیں کہ ہماری راہ اختیار کرنے والے ہمارے ظل کے نیچے آ جاویں گے جیسے فرمایا ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ یعنی میری پیروی میں تم خدا تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر محبوب ہونے کی بدولت یہ سب اکرام ہوئے مگر جب کوئی اور شخص محبوب بنے گا تو اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا؟ اگر اسلام ایسا مذہب ہے تو سخت بیزاری ہے۔ ایسے اسلام سے مگر ہرگز اسلام ایسا مذہب نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو وہ مائدہ لائے ہیں کہ جو چاہے اسکو حاصل کرے۔ وہ نہ تو دنیا کی دولت لائے اور نہ مہاجن بن کر آئے تھے۔ وہ تو خدا تعالیٰ کی دولت لائے تھے اور خود اس کے قاسم تھے۔ پس اگر وہ مال دینا نہیں تھا تو کیا وہ گٹھڑی واپس لے گئے؟ پر سچ ہے جس اندھے کے پاس روشنی موجود نہیں وہ کیسے دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں روشنی رکھتا ہوں اور تقسیم کر سکتا ہوں۔ دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے من کان فی ھذہٖ اعمیٰ فھو فی الاٰخرۃ اعمیٰ و اضل سبیلا۔ انبیاء تو علیٰ وجہ البصیرۃ ہوتے ہیں۔ پس جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ بصیرت کسی کو نہیں ملے گی تو گویا یہ خود اس دنیا سے اندھے ہی جائیں گے۔

اگر ان کا ایمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر سچا ہوتا تو یہ یقین رکھتے کہ وہ آسمانی مال تقسیم کرنے آئے تھے اور ان کا عقیدہ یہ ہوتا کہ یہ امت تمام امتوں سے فوقیت حاصل کرے گی حالانکہ مانتے ہیں کہ حضرت موسیٰؑ کی ماں کو وحی ہوتی تھی۔ اب بتاؤ کہ ان کے مردوں کو بھی کبھی ایسی وحی ہوئی ہے۔ لاہور میں ایک مولوی سے میری بحث ہوئی محدّث کے لفظ پر۔ کہ حدیثوں میں آیا ہے کہ محدّث وہ ہے جو خدا سے مکالمہ کرے اور یہ بات حضرت عمرؓ کے متعلق تھی تو اس مولوی نے جواب دیا کہ چونکہ اسلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد مکالمہ الہٰی نصیب نہیں۔ اسلئے حضرت عمرؓ کو یہ عہدہ نصیب نہیں ہوا۔ گویا اس امت میں تو دجّال ہی آتے رہیں گے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۸ - ۲۲۹)

امریکہ میں تبلیغِ اسلام

تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

(۴)

امریکہ میں سلسلہ کے پہلے مبلغ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص اور متقد صحابی حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب تھے۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے ۲۴ جنوری ۱۹۲۰ء کو انگلینڈ سے امریکہ کے لئے روانہ ہوئے۔ امریکہ پہونچنے پر آپ نے نیویارک میں کام کیا۔ پھر شکاگو میں مشن قائم فرمایا اور یہاں ایک مسجد بھی بنائی اور یہیں سے آپ نے ۱۹۲۲ء میں مسلم سن رائز کا اجرا فرمایا۔ جو امریکہ میں اسلام کی تائید میں جماعت کی طرف سے پہلا انگریزی رسالہ تھا۔ جس نے اشاعت اسلام کے سلسلہ میں بہت مفید کام کیا۔ اور اب بھی کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مفتی صاحب رضؓ نے ملک کے طول و عرض میں لیکچروں کے ذریعہ امریکن لوگوں کو اسلام سے متعارف کرایا۔ اور پادریوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا آپ کی علمی خدمات کے پیش نظر امریکہ کی دو یونیورسٹیوں نے آپ کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگریاں بھی دیں۔ جب آپ چار سال مسلسل خدمتِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد واپس قادیان تشریف لے آئے تو مسلم ورلڈ میں شائع شدہ ایک مضمون کے مطابق کئی ہزار امریکنوں کو مسلمان بنا چکے تھے۔ علاوہ ازیں آپ کی تقاریر اور مضامین کی وجہ سے امریکنوں میں اسلام کی تحقیقات معلوم کرنے کی طرف گہری توجہ پیدا ہوگئی ہے اور یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔

مشہور عیسائی رسالہ "مسلم ورلڈ" نے بھی آپ کے کام کی اہمیت کا اعتراف کیا ہے۔ آپ کے بعد دو سال تک حضرت مولوی محمد دین صاحب نے امریکہ میں کام کیا۔ اور پھر حضرت صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی امریکہ بھجوائے گئے۔ آپ نے بیس سال تک امریکہ میں کامیاب تبلیغ کی۔ اس عرصہ میں آپ نے علاوہ متعدد مضامین کے دو قابل قدر کتابیں بھی لکھیں۔ یعنی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری اور قبر مسیح۔ دونوں کتابیں امریکہ کے علمی حلقوں میں بہت مقبول ہوئیں اور اسلام پر لکھنے والے امریکن ان کتابوں سے استفادہ کرتے ہیں۔ محترم صوفی صاحب مرحوم کا امریکہ میں اشاعت اسلام کا یہ کام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور آپ کے بعد اب تک کئی ایک مبلغین نے امریکہ میں کام کیا ہے۔ ان مبلغین کی کوششوں سے امریکہ میں ۱۳ مقامات پر مخلص اور فعال جماعتیں قائم ہیں۔ ان مقامات کے نام یہ ہیں۔ شکاگو۔ ڈیٹرائٹ۔ انڈیاناپلس۔ سینٹ لوئیس۔ فلاڈلفیا۔ نیویارک۔ بالٹی مور۔ پٹس برگ۔ ینگز ٹاون۔ ڈیٹن۔ کلیولینڈ۔ ملواکی۔ لوز اینجلس۔ امریکہ میں تو احمدیوں کی تعداد تو زیادہ نہیں مگر ہماری اصل کامیابی یہ ہے کہ اس ملک میں بھی ایسی جماعت تیار ہو رہی ہے۔ جو اسلامی عقائد اور اسلامی تہذیب و تمدن کو اپنا رہی ہے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے میں اپنی فلاح اور نجات سمجھتی ہے۔ وہ احمدی مخلص لوگ ہیں اور گو وہ اب بھی اس معاشرہ میں رہتے ہیں۔ جس میں ہوا و ہوس کا زور ہے۔ مگر وہ شراب نہیں پیتے جوا نہیں کھیلتے۔ نہ سور کا گوشت کھاتے ہیں اور اسی طرح دیگر ممنوعات سے بھی اجتناب کرتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ روزے رکھتے ہیں اور قرآن کریم کے احکام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک اسوہ کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ اور اپنے اموال میں سے تبلیغ اسلام کے لئے باقاعدہ چندہ دیتے ہیں۔ امریکہ میں اس وقت ہمارے چار مبلغ ہیں۔ چند ایک مساجد۔ سات مشن ہاؤسز ہیں اور لٹریچر کی اشاعت پر ہزارہا ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ یہ سب روپیہ امریکن احمدیوں کے چندہ سے ہی فراہم ہوتا ہے۔ اس سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ امریکن احمدیوں میں اسلام کے لئے مالی قربانی کا جذبہ کس طرح ترقی کر رہا ہے۔ چندہ کی اور تحریکات میں بھی وہ برابر حصہ لیتے ہیں۔ چنانچہ اس سال قادیان درویش فنڈ میں انہوں نے پانچ صد ڈالر بھجوائے ہیں۔

امریکن احمدیوں کو اسلامی تعلیمات سے بڑی دلچسپی ہے۔ اور سلسلہ کا لٹریچر وہ بڑے شوق سے خریدتے اور پڑھتے ہیں۔ پٹس برگ کا مشن ہاؤس اور مسجد احمدیہ مقامی احمدیوں نے ہی بنائی ہے۔ اور ڈیٹن میں ایک احمدی نے اپنا مکان مشن کے استعمال کے لئے وقف کر دیا ہے اور مسجد کی تعمیر کے لئے ایک ہزار ڈالر چندہ دیا ہے۔ اور ڈیٹن کے باقی احمدیوں نے چار ہزار ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس طرح ان کے دل میں خلافت سے وابستگی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ان کی عقیدت اور محبت کا نقش نہایت گہرا ہے۔ جس کا اظہار وہ اپنے خطوط میں کرتے رہتے ہیں۔ اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کا شوق ان میں اس حد تک ہے کہ گزشتہ رمضان میں ایک بہن ہر روز درس قرآن کریم سننے کے لئے روزانہ اسی ۸۰ میل کا سفر کرتی رہی۔

اب میں اس سوال کو لیتا ہوں کہ امریکہ میں ہماری تبلیغ کے راستہ میں کیا مشکلات حائل ہیں اور ان کے ازالہ کے لئے ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک مشکل تو یہ ہے کہ امریکنوں کے ذہنوں پر کالے گورے کا سوال اتنی شدت سے چھایا ہوا ہے کہ دونوں قوموں کو آپس میں سخت نفرت ہے۔ جس کے نتیجہ میں مذہب و معاشرت میں دونوں کا آپس میں مل جل کر کام کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب تک نسلی امتیاز کے جذبہ کو سفید فام لوگ ہی ہوا دے رہے تھے۔ اور کالے لوگوں کے لئے انہوں نے اپنی درسگاہیں اور دیگر اداروں کے دروازے بند کر رکھے تھے مگر اب سیاہ فام لوگ بھی منظم صورت میں اس جذبہ کو نشوونما دینے لگ گئے ہیں۔ "The Black Muslim Movement" جس کا پہلے ذکر آیا۔ ہوں نے اپنی تنظیم کی بنیاد ہی اس تصور پر رکھی ہے کہ سفید فام لوگ انتہائی قابل نفرت ہیں۔ اس طرح دونوں قوموں میں نفرت کے جذبات اور بھی وسیع ہو رہے ہیں۔ اس صورت حال کا اثر ہماری تبلیغ پر بھی ہے۔

ایک اور مشکل جو ہمارے سامنے ہے وہ کام کی وسعت اور ہمارے ذرائع کا محدود ہونا ہے۔ اس پر مجھے زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے اسلام کا پیغام ۲۰ کروڑ امریکنوں تک پہنچانا ہے۔ لیکن ہمارے پاس ذرائع انتہائی طور پر قلیل ہیں۔ اتنے بڑے ملک میں اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے ہزاروں مبلغین کی ضرورت ہے۔ اور اسلام کے متعلق جتنا بھی لٹریچر اس ملک میں پھیلایا جائے وہ کم ہے۔ اس قسم کی اور بھی مشکلات ہیں۔ بے شک یہ درست ہے۔ کہ ان مشکلات کو دور کرنا درحقیقت خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہی اپنے وعدہ کے مطابق ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ یہ مشکلات دور ہو جائیں گی۔ اور مغربی قومیں بھی جوق در جوق اسلام میں داخل ہوں گی۔ اور ہم دنیا ایک بار پھر "یدخلون فی دین اللہ افواجا" کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھے گی مگر اس ضمن میں ہم پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم تبلیغ اسلام کی راہ میں پیدا ہونے والی ان مشکلات کے دور کرنے کے لئے غیر معمولی قربانیاں پیش کریں۔

جہاں تک امریکہ میں اسلام کے مستقبل کا سوال ہے تو یہ سوال اللہ تعالےٰ نے خود ہی حل فرما دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان
تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق
آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ
(یعنی مغربی ممالک ناقل) اور کیا ایشیا
ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے
ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے
بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔
یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس
کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں
تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر
نرمی اور اخلاص اور دعاؤں پر زور
دینے سے۔" (الوصیت صفحہ ۸)

پس اسلام تو دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ دن ہماری زندگی میں لے آئے۔ آمین

"ایک زمانہ وہ تھا جب اسلام کی آواز اٹھانے والا دنیا میں کوئی نہیں تھا۔ اب تمہارے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے یہ برکت پیدا کی اور تم کو اس برکت کا حامل بنایا ہے۔ امریکہ میں تمہارے مشن ہیں۔ اسی طرح تمہارا مشن انگلینڈ میں ہے۔ ہالینڈ میں ہے۔ جرمن میں ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں ہے۔" (حضرت امیر المومنین)

یوگنڈا میں تبلیغِ اسلام

اکتالیس افراد کا قبولِ اسلام - موازنہ مذاہب کے ایک جلسہ میں اسلام کی نمایاں کامیابی

تقاریر اور لٹریچر کی تقسیم

(مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما انچارج احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا)

یوگنڈا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے تین مشن کام کر رہے ہیں۔ شمالی ریجن کے انچارج مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے سوروٹی۔ مبالی۔ ٹرورو۔ گلو پچوارچ آروا اور پارالاج مقامات کا تبلیغی سفر کیا۔ مختلف رنگ ونسل اور مذاہب کے لوگوں کو مل کر تبلیغ کرنے اور لٹریچر دینے کے مواقع ملے۔ چیدہ چیدہ لوگوں اور حکام سے ملاقاتیں کر کے مشن کا تعارف کرایا

وزیر داخلہ MR. FILEX ONAMA جب ان کے علاقہ میں آئے تو انہوں نے وزیر موصوف سے ملاقات کی اور "مسیح ہندوستان میں" اور "احمدیت کا پیغام" دو کتابیں بزبان انگریزی پیش کیں جنہیں انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور خواہش کی کہ جب وہ دوبارہ آئیں تو مولوی صاحب ان کو ضرور ملیں۔ اسی طرح گولو کے ڈسٹرکٹ کمشنر کو اور لیرا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھی جو کہ وزیر اعظم کے بھائی ہیں آپ نے لٹریچر پیش کیا۔ لیرا کے ٹاؤن کلرک اور چند دوسرے معززین کو چائے پر مدعو کر کے تبلیغ کی۔ جب آپ گولو گئے تو وہاں کے ٹاؤن کلرک کو ملے تبلیغ کی اور لٹریچر پیش کیا۔ اچولی ڈسٹرکٹ لائبریری اور ویسٹ نائیل ڈسٹرکٹ کی لائبریری جو اروا کے مقام پر ہے میں آپ نے سلسلہ کا لٹریچر رکھوایا۔

سکولوں میں تبلیغ

سفروں کے دوران مکرم ذبیح صاحب نے درس گاہوں کی طرف خاص طور پر توجہ دی۔ ایک زراعتی سکول میں پون گھنٹہ تک اسلام پر تقریر کی جسے طلباء نے نہایت سکون اور سنجیدگی سے سُنا بعد میں دیر تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ اس پروگرام سے طلباء اور اساتذہ بہت محظوظ ہوئے اور دوبارہ آنے کی دعوت دی۔ سکول کی لائبریری میں آپ نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو مشن نے حال ہی میں لانگو زبان میں شائع کی ہے رکھوائی۔ ایجوبہ کے ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر نے بھی آپ کو تقریر کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ سکول کے ہال میں ہائی کلاسز اور سکول کے سٹاف سے آپ نے خطاب کیا۔ اپنی تقریر میں موسوی اور محمدی سلسلوں میں مشابہت بتاتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی خوشخبری سنائی۔ بعد میں آدھ گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ پاکستان کے متعلق بھی طلباء نے بڑے شوق سے معلومات حاصل کیں۔ طلباء میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح گولو کے ایک دوسرے پبلک سکول کے اساتذہ سے "ہستی باری تعالیٰ" اور "اسلام میں عورت کا مقام" پر گفتگو ہوئی۔

عیسائیوں کے مراکز میں تبلیغ

چرچ آف یوگنڈا اور کیتھولک مشن کے مراکز میں اچولی اور لانگو کے اضلاع کے سکولوں کے دو صد اساتذہ ریفریشر کورس کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اس موقع پر ذبیح صاحب کتابیں اور پمفلٹ لے کر ہر دو سینٹروں میں گئے۔ اساتذہ میں پمفلٹ تقسیم کئے مختلف مذہبی امور پر ان سے تبادلہ خیالات ہوا۔ بعض اساتذہ نے کتب خریدیں۔

اسی طرح لیرا کے Rural Traning centre میں جہاں علاقہ کے مختلف مقامات سے لوگ ٹریننگ کے لئے آتے ہیں۔ آپ نے متعدد بار تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا۔

پادریوں سے تبادلہ خیالات

گولو کے کیتھولک سینٹر میں پادری صاحب سے حضرت مسیحؑ کے صلیبی موت سے بچ جانے کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر چھ اور ان کے ساتھی بھی موجود تھے۔ عصر کی نماز کا وقت چونکہ تنگ ہو رہا تھا۔ ذبیح صاحب نے اجازت چاہی کہ وہ وہاں پر ہی نماز ادا کر لیں۔ پادری صاحب نے انکار کر دیا اس پر ذبیح صاحب نے انہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ اسوہ بتایا کہ اسی طرح کے ایک موقع پر حضورؐ نے نجران کے عیسائیوں کو پیشکش فرمائی تھی کہ وہ مسجد نبوی میں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کر لیں۔

ایک پروٹسٹنٹ پادری کی دعوت پر مکرم ذبیح صاحب ان کے ہاں گئے اور قریباً تین گھنٹہ تک ان سے اور ان کے تین ساتھیوں سے بحث ہوئی۔ محکمہ جیل کے ایک افسر کی خواہش پر ان کے گھر ایک کیتھولک پادری سے ذبیح صاحب کی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر بھی اللہ تعالےٰ نے اسلام کو نمایاں فتح عطا فرمائی۔

مقامی زبان کے اخبار میں ذبیح صاحب نے احمدیت پر ایک نوٹ شائع کروایا جس سے شمالی علاقہ میں احمدیت کا تعارف ہوا۔ لیرا ٹیکنیکل سکول کے ایک طالب علم نے بیعت۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ آمین

مساکا مشن

ہمارا دوسرا مشن مساکا میں ہے۔ اس مشن کے انچارج مکرم مرزا محمد ادریس صاحب ہیں جو تھوڑا عرصہ ہوا پاکستان سے آئے ہیں اور زبان سیکھنے میں کوشاں ہیں۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے ٹیکنیکل سکول مساکا کے طلباء کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ اسی طرح کمپالہ میں ایک کالج کے ہوسٹل میں دو دفعہ گئے بعد میں ایک طالب علم کے ذریعہ ہوسٹل میں لٹریچر تقسیم کروایا جو ٹیرہ میں آغا خانی سکول کے ہیڈ ماسٹر کی دعوت پر گئے اور رات ان کے ہاں قیام کر کے تبلیغ کی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب ہمارے لٹریچر میں خاصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اسیطرح مساکا کے سازا چیف سے مرزا صاحب نے ملاقات کر کے لٹریچر دیا۔ ایک یمنی عرب کے ساتھ مرزا صاحب کی وفات مسیحؑ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر گفتگو ہوئی۔ انہیں عربی لٹریچر پڑھنے کو دیا۔

یوگنڈا کے صدر مملکت جب دورہ پر مساکا آئے تو مکرم ڈاکٹر احمد الدین صاحب نے جماعت کی طرف سے قرآن کریم انگریزی کا تحفہ ان کی خدمت میں پیش کیا۔ بعد میں ان کی طرف سے جماعت کے نام شکریہ کا خط آیا۔

مرزا صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ چیبرہ کی جماعت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی مسجد تعمیر کر لی ہے۔ اس سے قبل وہاں کے احباب محمد لوزا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیبرہ کے گھر میں جمعہ کی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ مسجد کی تکمیل کے بعد علاقہ کے احمدی جمعہ کی نمازیں اپنی مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر احمد الدین صاحب نے مسجد کی چھت کے لئے لوہے کی چادریں خرید کر دیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

جنجہ مشن

جنجہ میں یوگنڈا مشن کا مرکزی دفتر ہے۔ انتظامی امور اور دفتری خط و کتابت کے علاوہ خاکسار نے مختلف جماعتوں کا دورہ کیا۔ جنجہ کے مضافات میں بھی تبلیغ کے لئے جاتا رہا۔ مشن ہاؤس میں جو لوگ آئے ان کو تبلیغ کی۔ ایک دفعہ دو پادری آئے ان سے الوہیت مسیح پر گفتگو ہوئی۔ بسوگا مدیری کالج کے طلباء کی دعوت پر کالج میں لیکچر دیا۔ بعد میں اس کالج کے بعض طلباء لٹریچر پڑھنے کے لئے لے جاتے رہے۔ جنجہ میں افریقی مبلغین تیار کرنے کے لئے ہم نے کلاس کھولی ہوئی ہے اس کلاس کو مکرم حاجی ابراہیم سینفو قرآن کریم اور خاکسار حدیث اور کلام پڑھاتے رہے۔

حکومت کو میمورنڈم

پچھلے دنوں یہاں کی حکومت نے عائلی قوانین کی چھان بین اور ان میں ترامیم کرنے کے لئے چھ ممبروں پر مشتمل ایک کمشن مقرر کیا تھا۔ کمشن کے سوال نامہ کے جواب میں خاکسار نے میمورنڈم تیار کیا جس میں عائلی قوانین کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ کی وضاحت کی اور اس بارہ میں حکومت کو مشورے دیئے۔ وقت مقررہ پر ہمارے وفد نے کمشن کے سامنے میمورنڈم پیش کیا۔ کمشن کے ممبروں نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات کئے جن کے خاکسار نے جواب دئے۔ کمشن نے ہماری اس تجویز کو خصوصیت سے نوٹ کیا کہ مذہبی جماعتوں کو پنچایتی عدالتوں کے طریق پر اجازت ہو کہ وہ شادی طلاق اور وراثت وغیرہ کے مقدمات کو اپنے مذاہب کی تعالیم کے مطابق فیصلہ کر لیں۔ اور ایسے فیصلوں کو حکومت قانونی طور پر تسلیم کرے۔

اس موقع پر کمشن کے چیئرمین کو جو منسٹر آف ورکس بھی ہیں خاکسار نے قرآن کریم کا تحفہ بھی دیا۔ یوگنڈا آرگس نے جو یہاں کا کثیر الاشاعت اخبار ہے ہمارے میمورنڈم کے متعلق تفصیلی خبر شائع کی۔

تبلیغی جلسہ

کسامبیرہ کے مقام پر ہمارا تبلیغی جلسہ ہوا جس کے متعلق یہاں کے ریڈیو نے بھی اعلان کیا۔ مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب کمپالہ سے افریقی احمدیوں کو ساتھ لے کر جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے۔ کارروائی خاکسار کی صدارت میں صبح ۹ بجے سے چار بجے تک رہی۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد معلم اجابو علی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت۔ معلم ہارون نے وفاتِ مسیح ناصری۔ شیخ جمعہ جمیسی نے نبوت اور مکرم ذکریا کزیٹو صاحب نے جو کہ یوگنڈا پارلیمنٹ کے ممبر ہیں "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ ہر تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ بعض معاندین نے جلسہ میں گڑبڑ پیدا کرنے کی بھی کوشش کی جس پر جلد قابو پا لیا گیا۔ ایک شیخ نے اعتراض کئے جب خاکسار جواب دینے کے لئے اٹھا تو یہ کہہ کر کہ ابھی آتا ہوں فرار ہو گیا جس کا حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ خاکسار نے اعتراضات کے تفصیلی جواب دئے۔ کسامبیرہ کی جماعت نئی ہے لیکن خدا تعالےٰ کے فضل سے انہوں نے جلسہ کا انتظام عمدگی سے کیا۔ پنڈال تیار کیا۔ قناتیں مہیا کیں۔ لاؤڈ اسپیکر کا انتظام کیا اور قریباً پانچ صد مہمانوں کو کھانا کھلایا۔

ماہ نومبر میں جنجہ کی Y.M.C.A کے زیر اہتمام موازنہ مذاہب پر جنجہ ٹاؤن ہال میں لیکچروں کا سلسلہ تین ہفتوں تک جاری رہا۔ اسلام کی نمائندگی کے لئے خاکسار کو دعوت ملی۔ طریق یہ رکھا گیا تھا کہ پہلے ہر مذہب کا نمائندہ اختصار کے ساتھ اپنے مذہب کے متعلق مضمون لکھ کر دے گا۔ چنانچہ خاکسار

نے سوالات کی پابندی سے ایک مضمون لکھ کر دیا سیکرٹری صاحب نے ایسے سارے مضامین کو لیکچروں کے شروع ہونے سے قبل ہی ٹائپ شدہ طور پر شائع کر کے تقسیم کروا دیا مقصد یہ تھا کہ پبلک کو ہر مذہب کے متعلق ابتدائی معلومات حاصل ہو جائیں اور ان مضامین کی بناء پر اگر کوئی وضاحتی سوال کرنا چاہے تو کر سکے۔

۲ر دسمبر کو خاکسار کا لیکچر ٹاؤن ہال میں ہوا بعد میں سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اور اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر ہمیں نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ سیکرٹری صاحب جو کہ ایک امریکن نوجوان ہیں بعد میں مشن ہاؤس میں آئے اور کہا کہ صرف آپکا مضمون ایسا تھا جو سب سوالات پر حاوی اور مدلل تھا اور سب سے زیادہ دلچسپی پبلک نے آپکے لیکچر میں لی ہے۔

ٹاؤن ہال کے برآمدہ میں ہم نے میزوں پر اپنا لٹریچر رکھوا دیا تھا اور اعلان کر دیا تھا کہ جو صاحب اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنیکے خواہشمند ہوں وہ اپنی پسند کا لٹریچر لیتے جائیں چنانچہ بہت سے لوگوں نے لٹریچر لیا۔

جنجہ کے حلقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اکتالیس بیعتیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے اور انہیں خادمِ دین بنائے۔ آمین۔

نشر و اشاعت

انگریزی زبان میں چار صفحات کا ایک لیفلٹ بیس ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا۔ اسیطرح افریقی احمدیوں کی تربیت کے لئے ایک رسالہ "ہماری تعلیم" لوگنڈا زبان میں شائع کیا جو کشتی نوح کی تعلیم پر مشتمل ہے۔ گزشتہ سال ہم نے لوگنڈا زبان میں نماز کی کتاب شائع کی تھی۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوئی اور جلد ہی ختم ہو گئی لوگوں کا مطالبہ تھا کہ اسے دوبارہ شائع کیا جائے چنانچہ اس کا دوسرا ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں طبع کروایا۔

زیادہ تر مصروفیت خاکسار کو قرآن کریم کی طباعت کے سلسلہ میں رہی۔ لوگنڈا زبان میں قرآن کریم کے پہلے پانچ پاروں کا ترجمہ مع تفسیری نوٹوں کے مشن شائع کر رہا ہے۔ بعض افریقی دوستوں کے ساتھ مل کر ترجمہ پر نظرِ ثانی کی۔ تفسیری نوٹ تیار کئے۔ پروف کی تصحیح کی۔ اس وقت طباعت کا کام ہو رہا ہے امید ہے کہ انشاء اللہ دو تین ہفتوں تک ترجمہ چھپ کر تیار ہو جائے گا۔

احباب دعا فرمائیں کہ ترجمہ کی پہلی جلد جو اس وقت شائع ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ اور اللہ تعالیٰ جلد ہی مشن کو مکمل قرآن کریم کا ترجمہ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

شکریہ احباب

مکرم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے

لاکھوں درود اور سلام اس پاک رؤف الرّحیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ حضورؐ کی تعلیم کی برکت سے ہم بھائی بھائی بن گئے۔ اور پھر لاکھوں سلام اس پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم اور نائب۔ اللہ کے مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کہ آپؑ نے ہمیں اخوت کی ایسی سلک میں منسلک کر دیا۔ جو خدا کے فضل سے زمانے کا کوئی حادثہ توڑ نہیں سکے گا۔ خدا کے ان پاکوں کی برکت ہے۔ کہ میرے احباب نے میری بیٹی کی اچانک وفات کے جانکاہ حادثہ میں (جب کہ دوسرے ہی دن اس کی بڑی بہن کی شادی ہو رہی تھی) میرے ساتھ ایسی ہمدردی اور غمگساری کا اظہار فرمایا۔ کہ اس سے بڑھ کر میرے سگے بھائی بھی کیا کرتے۔ میں اس موقعہ پر اپنے سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے خود تشریف لا کر اور پھر خطوط اور تاروں سے میرے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا۔

ان تاروں اور خطوط کی کثرت کی وجہ سے (جس کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے) میرے لئے فرداً فرداً اپنے احباب کو جواب دینا ممکن نہیں۔ میں سب بھائیوں اور بہنوں کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ لیکن سب سے بڑھکر مجھ پر احسان میرے محسن آقا حضرت خلیفۃ المسیح۲ (اللہ تعالیٰ حضور کی عمر و صحت میں بہت بہت برکت دے) کا ہے۔ کہ حضور نے ازراہِ کمال شفقت و بندہ نوازی میری بیٹی کو اس کے موصیہ ہوئے بغیر اس کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جانے کی اجازت فرمائی۔ یہ اتنا بڑا احسان ہے کہ جس کا اثر قیامت تک ممتد رہے گا۔ میری بیٹی کی روح اگلے جہان میں اپنے امام و آقا پر اس احسان عظیم کے بدلے سلام و درود بھیج رہی ہوگی۔ اور میں خود حیران ہوں۔ کہ میں نے کیا کیا تھا۔ کہ حضور نے مجھ پر اتنا بڑا احسان فرمایا۔

آخر میں میں اپنے احباب سے اپنے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ اور اپنے بیٹے کرشن احمد کی صحت کیلئے بھی کہ وہ بھی اس حادثہ میں زخمی ہو کر ابھی تک ہسپتال میں پڑا ہے۔ کرشن احمد ہی اس کار کو چلا رہا تھا جس کو یہ حادثہ پیش آیا۔

حضرت مولوی محمد عثمان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں

کا

ذکرِ خیر

حضرت مولوی صاحبؓ کے قدموں میں مجھے صرف چند دن رہنے کی سعادت حاصل ہوئی جبکہ میں تھرڈ ایئر میں گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازی خاں میں زیرِ تعلیم تھا۔ مولوی صاحب موصوف کی ذات نے اس مختصر عرصہ میں مجھ پہ نہ مٹنے والے نقوش چھوڑے۔

میں نے مولوی صاحب کو ہمیشہ حالت بسط میں پایا۔ آپ بارہا نماز جمعہ و خطبہ سے قبل احباب جماعت سے خطاب فرماتے جس میں ضروری اعلانات کرتے اور جماعتی ضرورتوں کی طرف توجہ دلاتے بوجہ کمزوری زیادہ دیر کھڑے نہ ہو سکتے تو مسجد کی دیوار کا سہارا لے لیتے۔ مگر مبارک تحریکیں ضرور فرماتے۔ آپ کو تبلیغ کا بے حد شوق دیکھنے میں آیا۔ ایک دفعہ مسجد میں آپ نے المصلح الموعود ایدہ اللہ کے اس شعر کی نہایت ہی پر تاثیر اور پر معارف تشریح فرمائی۔

ملک کے چھوٹے بڑے کو وعظ کر پھر وعظ کر
وعظ کرتا جا نہ کچھ فکر کر تاثیر کا

اگر یہ شعر پہلے بھی بارہا نظروں سے گذرا۔ لیکن آپ نے جس لہجہ اور خلوص سے تشریح فرمائی۔ اُس نے میرے دل پر ایک دائمی نقش چھوڑا۔ اور جب بھی میں کسی بھی تبلیغ کو بے تاثیر ہوتا پاتا ہوں تو بے ساختہ آپ کی وہ تشریح یاد آجاتی ہے اور ڈھارس بندھتی ہے۔ خلافتِ حقہ سے آپ کو خاص عشق تھا۔ سلسلہ کی ہر تحریک پر بڑھ چڑھ کر لبیک کہتے۔

ایک موقع پر آپ نے نماز جمعہ سے قبل حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں موصی ہوں جب میری وفات ہو جائے تو جس طرح بھی ہو مجھے ربوہ پہنچایا جائے۔

جلسہ سالانہ مقامی کے موقع پر باوجود نقاہت و کمزوری کے تمام انتظامات کی نگرانی فرماتے۔ بار بار ارشاد ہوتا کہ علماء سلسلہ اور مہمانوں کو تکلیف نہ ہونے پائے۔ عموماً دھیمے لہجہ میں گفتگو فرماتے۔ لیکن جب کوئی دیدہ دانستہ غفلت کرتا تو پُرشوکت آواز میں بھی مخاطب فرما لیتے۔ سادگی آپ کا طرہ امتیاز تھا۔ عموماً سلوار پہنتے۔ لباس صاف ستھرا مگر سادہ اور جاذب نظر ہوتا۔ عموماً امامت نہ کراتے اور ذی علم احباب کو نماز پڑھانے کا ارشاد ہوتا۔ مگر اصرار پر مان بھی لیتے۔

امیر ضلع کے انتخاب پر عموماً یہ خواہش ہوتی، جس کا دبی زبان میں اظہار بھی کرتے کہ انہیں منتخب نہ کیا جائے۔ لیکن جب جماعتیں منتخب کر لیتیں تو انشراح صدر سے فرائض متعلقہ سرانجام دیتے۔ مسجد کی صفائی کی طرف خاص توجہ ہوتی۔ عموماً اپنے وعدہ کے ساتھ یا جلد ہی چندہ ادا فرماتے اور یہ بھی خواہش ہوتی کہ دوسرے احمدی بھی ایسا ہی کریں۔ بلاشبہ ان کی وفات جماعت کے لیے ایک نقصان اور نوجوانوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ وہ اس بوجھ کو اٹھانے کی اہلیت پیدا کریں۔ جسے یہ بزرگ آہستہ آہستہ اتار کر اپنے محبوب کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ تا خدا نہ کرے کبھی جماعت میں کوئی کمی محسوس کی جائے۔

(اقبال احمد بی اے۔ ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ۔ کراچی)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۳ر فروری کو مکرم مولوی ظہور حسین صاحب کی صاحبزادی عزیزہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اُن کا نکاح میرے بڑے بھائی ڈاکٹر احسان علی صاحب کے لڑکے عزیزم سردار عبدالسمیع صاحب کے ساتھ طے پائی تھی۔ جو کہ جناب ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر مرحوم کے پوتے ہیں۔

برات ۸ بجے صبح لاہور سے روانہ ہو کر ۱۱ بجے ربوہ پہنچی۔ تقریب رخصتانہ میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے افراد بھی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو کہ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ نے فرمائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد ساڑھے تین بجے برات واپس لاہور روانہ ہو گئی۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار سردار رحمت اللہ قادیانی۔ محلہ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودہا کی توجہ کے لئے

جیسا کہ قائدین کرام کو بذریعہ ڈاک اطلاع دی جاچکی ہے وہ اپنی اپنی مجالس میں مورخہ ۲۱ر فروری ۶۵ء سے ۲۸ر فروری ۶۵ء تک ہفتہ تحریک جدید منائیں۔ جس میں درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا جاوے۔

(۱) تمام خدام و اطفال کو اس مالی جہاد میں ضرور شامل کیا جاوے اور اس کے لئے خدام و اطفال کو اُن کے گھروں پر جا کر ملا جاوے۔ نیز اگر اس ضمن میں ان کے والدین کے ملنے کی ضرورت ہو تو اُن سے بھی ملا جاوے۔

(۲) تحریک جدید میں شمولیت کے لئے کم از کم شرح ۱۰ روپے ماہوار ہے۔

(۳) اگر کوئی خادم یا طفل واقعی صحیح معذوری کی بنا پر اکیلے اس شرح سے چندہ نہ دے سکتے ہوں۔ تو دو دو یا تین تین خادم یا طفل مل جائیں۔

(۴) ۲۸ر فروری تک وعدہ جات مکمل کر کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید کے ذریعہ مرکز میں بھجوا دیں۔

(۵) اپنی ان مساعی سے قائد اور مرکز کو ضرور اطلاع دیں۔

(ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی قائد ضلع سرگودہا)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

ہفتہ شجرکاری کو کامیاب بنائیے

مغربی پاکستان میں بہار کا "ہفتہ شجرکاری" ۱۲ر فروری سے ۱۹ر فروری تک منایا جا رہا ہے۔ بعض مجالس کی طرف سے اپنے اپنے علاقے میں اس ہفتے کو کامیاب بنانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اس اپیل کے ذریعہ باقی مجالس کے قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جگہ جگہ زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر اس مہم کو کامیاب بنانے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ اپنے اپنے علاقہ کے قریب ترین "دفتر جنگلات" سے درختوں کے قلم۔ پودے اور بیج مفت فراہم کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح سرکاری مشیروں سے ضروری مشورے اور معلومات بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مجالس ان سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے علاوہ مزید تین چار دن اس مہم کو جاری رکھیں۔ اور اپنی کارگزاری سے معین الفاظ میں مرکز کو مطلع فرمائیں۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تصحیح: اخبار الفضل مورخہ ۱۲ر فروری ۶۴ء میں بحوالہ محترم جناب مولوی محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۶۴ء شائع ہوئی ہے۔ اس میں زیر عنوان "تیسرا نشان" کچھ غلطیاں ہو گئی ہیں (۱) ڈاکٹر محمد صدیق صاحب سنوری مرحوم کو حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کے چچا زاد بھائی بتایا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب سنوری حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کے بھتیجے تھے (۲) میجر ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب۔ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب کے بڑے لڑکے ہیں نہ کہ بھائی۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(نور احمد سنوری از راولپنڈی)

گوشوارہ بقایا جات چندہ تحریک جدید سال ۳۰ / ۲

امراء اضلاع و علاقہ جات کی توجہ خصوصی کے لئے چندہ تحریک جدید سال ۳۰/۲ کے بقایا جات کی پوزیشن درج کی جاتی ہے۔ اس میں ۳۱ر دسمبر ۶۴ء تک وصولیات شامل کی گئی ہیں اس کے باوجود موعودہ رقم کا ابھی ۱۶ فی صدی حصہ قابل وصول ہے۔ جملہ جماعتوں کو بقایا داران کے ناموں سے اطلاع دے دی گئی ہے۔ براہ کرم مجلس مشاورت سے پہلے جملہ رقوم مرکز میں پہنچانے کا انتظام فرمایا جائے۔

شبیر احمد
وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

نمبر شمار	نام جماعت	رقم وعدہ سال ۳۰/۲	بقایا فی صد
۱	ربوہ شہر	۵۵,۱۵۸-۰۰	۱۲ فی صد
۲	جھنگ ضلع	۵,۶۵۵-۰۰	۷ ״ ״
۳	سیالکوٹ ضلع	۲۸,۵۳۰-۰۰	۳۳ ״ ״
۴	لاہور ״	۴۱,۲۲۰-۰۰	۱۲ ״ ״
۵	شیخوپورہ ״	۱۵,۳۳۱-۰۰	۳۰ ״ ״
۶	گوجرانوالہ ״	۱۱,۶۷۶-۰۰	۱۳ ״ ״
۷	آزاد کشمیر ״	۱,۳۷۹-۰۰	۸ ״ ״
۸	جہلم ״	۴,۵۴۸-۰۰	۲۴ ״ ״
۹	گجرات ״	۱۳,۲۳۴-۰۰	۱۷ ״ ״
۱۰	کیمبل پور ״	۲,۶۳۱-۰۰	۱۴ ״ ״
۱۱	راولپنڈی ״	۲۰,۵۰۵-۰۰	۱۹ ״ ״
۱۲	میانوالی ״	۲,۰۰۹-۰۰	۱۵ ״ ״
۱۳	سرگودہا ״	۲۲,۰۴۶-۰۰	۱۵ ״ ״
۱۴	سرحد (سابق صوبہ)	۱۹,۷۳۲-۰۰	۲۰ ״ ״
۱۵	کراچی شہر	۶۹,۴۰۱-۰۰	۱۲ ״ ״
۱۶	کوئٹہ ضلع	۹,۹۸۳-۰۰	۱۱ ״ ״
۱۷	ملتان ״	۱۱,۲۷۸-۰۰	۳۰ ״ ״
۱۸	بہاولپور علاقہ	۵,۷۴۴-۰۰	۳۰ ״ ״
۱۹	حیدرآباد ضلع	۲۰,۷۴۳-۰۰	۱۶ ״ ״
۲۰	خیرپور ״	۹,۰۱۱-۰۰	۱۲ ״ ״
۲۱	لائل پور ״	۱۹,۶۹۸-۰۰	۱۱ ״ ״
۲۲	منٹگمری	۱۰,۸۷۳-۰۰	۶ ״ ״
۲۳	مظفرگڑھ	۱,۳۷۹-۰۰	۱۶ ״ ״
۲۴	ڈیرہ غازی خاں	۱,۴۱۸-۰۰	۳۰ ״ ״
۲۵	مشرقی پاکستان صوبہ	۲۱,۲۶۵-۰۰	۳۵ ״ ״

مجموعی وصولی ۸۴ فی صد اور مجموعی بقایا ۱۶ فی صد ہے۔

درخواستہائے دُعا

● بائیس جنوری کو ایک حادثہ خاکسار کے ساتھ پیش آیا ہے۔ اس موقعہ پر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعا کی برکت سے مجھے اور میرے دو غیر احمدی ساتھیوں کو محفوظ رکھا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہر طرح کی پریشانیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے۔ آمین (عبد الکریم ڈار)

● میرے والد محترم ڈاکٹر سید حبیب اللہ صاحب ترکی ڈینٹل سرجن سرگودہا عرصہ دو سال سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ (سید علی محمود قرنی اپرنٹس گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودہا)

● مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۳۰/ T.D.A بہت بیمار ہیں اور ہسپتال لیہ میں داخل ہیں۔ (محمد اسحاق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفرگڑھ)

● جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے ترقی کرنے کے اسباب مہیا کر دے۔ آمین (محمد شفیع از کوئٹہ چھاؤنی)

● بندہ کی ٹانگ کی ہڈی رکشا الٹنے سے ٹوٹ گئی تھی تین ماہ ہونے والے ہیں۔ ابھی مکمل صحت نہیں ہوئی۔ (عبد الغفور زاہد ہیڈ کلرک آفیسر کمالیہ)

● میری اہلیہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ نیز خاکسار مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ (عبدالرحمٰن اکبر جماعت احمدیہ میانوالی)

● خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد احسن صاحب کئی روز سے بخار میں مبتلا ہیں۔ (خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

● میرے ماموں صاحب کا بچہ ظہیر احمد سات آٹھ روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ نیز میرا بھائی علیم الدین بھی بیمار ہے۔ (بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

● عبد الغفور و محمد اکمل صاحبان کی دادی صاحبہ چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم صحابی کی بیوہ ہیں موضع گھٹیالیاں سے درخواست دعا کرتی ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمادیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● مدراس ۔ ۱۶ر فروری ۔ بھارت کے جنوبی صوبہ مدراس میں ۴۸ گھنٹے کی خاموشی کے بعد کل پھر ہنگامے شروع ہو گئے ہندی کے مخالفوں نے مدراس میں بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن کے آبائی مکان پر حملہ کر دیا اور پھر اسے آگ لگا دی ۔ ادھر ضلع ارکاٹ میں ارنی کے مقام پر مظاہرین اور پولیس میں تصادم ہوا جس میں پولیس کی فائرنگ سے متعدد افراد ہلاک ہو گئے ۔ کوئمبٹور کے قریب بھی پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہوا ہے اور پولیس نے ایک مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی ہے دریں اثناء ناگپور میں اچاریہ ونوبھاوے کا مرن برت جاری ہے ۔

● جکارتہ ۱۶ر فروری ۔ انڈونیشیا میں کل پچاس ہزار سے زائد افراد نے شمالی ویٹ نام پر امریکی حملے کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا ۔ مظاہرین امریکہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے اور شمالی ویٹ نام پر حملے کی مذمت کر رہے تھے امریکی سفارت خانے ، مرکزی اطلاعات کی لائبریری اور امریکی سفیر کی رہائش گاہ پر انڈونیشی پولیس کی بھاری تعداد متعین کر دی گئی تھی

انڈونیشیا کے صدر مقام میں شمالی ویٹ نام پر امریکی حملے کے خلاف تین دنوں میں جو مظاہرے ہوئے تھے یہ ان میں سب سے بڑا مظاہرہ تھا مظاہرین بہت مشتعل تھے تاہم انھوں نے امریکی لائبریری یا سفارت خانے کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا مظاہرین کی ایک ٹولی امریکی مرکز اطلاعات پر چڑھ گئی اور وہاں سے امریکی پرچم اتار کر اس کی جگہ انڈونیشیا کا پرچم لہرا دیا

● لندن ۔ ۱۶ر فروری ۔ برطانوی حکومت نے مزید ایک ہزار فوج ملائشیا بھیجنے کا اعلان کیا ہے ان میں سے پانچ سو نوجوان توپخانہ سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی توپیں اور دوسرا سازو سامان بھی ساتھ ہی لائیں گے ۔

● کراچی ۱۶ر فروری ۔ پرنس فلپ ایڈنبرا کل شام بذریعہ طیارہ سعودی عرب سے یہاں پہنچے ۔ وہ رات کراچی میں بسر کریں گے اور صبح کو کلکتہ روانہ ہوں گے جہاں سے وہ جنوب مشرقی ایشیا کے دورہ پر روانہ ہوں گے طیارہ کو ان کا شاہی مہمان کوئے کر ساڑھے چھ بجے شام کراچی کے ہوائی اڈہ پر اترا جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا

● ہنوئی ۱۶ر فروری ۔ شمالی ویٹ نام نے اعلان کیا ہے کہ کل اس کے ساحلی توپ خانے نے شدید گولہ باری کر کے امریکہ کا ایک جنگی جہاز غرق کر دیا ۔ ہنوئی ریڈیو کے نشریہ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کے دو جنگی جہازوں نے شمالی ویٹ نام کے ایک ساحلی قصبہ پر شدید بمباری کی تھی جس پر شمالی ویٹ نام کو بھی ان جہازوں کے خلاف کارروائی کرنا پڑی

ہنوئی ریڈیو نے بتایا ہے کہ امریکی جہازوں کی گولہ باری سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا البتہ بعض عمارتیں تباہ ہو گئیں ہیں مگر شمالی ویٹ نام کے ساحلی توپ خانے نے جوابی گولہ باری کی جس سے ایک امریکی جہاز میں آگ لگ گئی ۔ اور وہ ڈوب گیا ۔

دریں اثناء ویٹ نام کی جنگ پھر تشویشناک صورت اختیار کر رہی ہے اور دونوں طرف زبردست تیاریاں جاری ہیں کل واشنگٹن میں صدر جانسن نے اپنے اعلیٰ مشیروں سے ملاقات کی اور شمالی ویٹ نام پر امریکہ کی بمباری کے بارے میں کمیونسٹ لیڈروں کے بیانات پر غور کیا گیا ۔ باخبر ذرائع کے مطابق صدر جانسن نے اس بات کے حق میں نہیں ہیں کہ شمالی ویٹ نام پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے ۔

● لاہور ۔ ۱۶ر فروری ۔ مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعظم مسٹر جی ایم صادق نے مقبوضہ ریاست کو بھارت کے اور قریب کرنے کے لئے ایک اور اہم قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے مسٹر صادق اس سلسلہ میں بھارتی حکومت سے درخواست کریں گے ۔ کہ صدر ریاست کے عہدہ کو گورنر کی حیثیت دے دی جائے اور وزیر اعظم کو وزیر اعلیٰ کہا جائے ۔

بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق مسٹر جی ایم صادق اپنے اس فیصلہ کے مطابق مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو ۳ مارچ سے شروع ہو رہا ہے ایک بل پیش کریں گے جس کا مقصد صدر اور وزیر اعظم کے عہدے بدلنے کے لئے آئین میں ترمیم کرنا ہے

● سائیگون ۱۶ر فروری ۔ جنوبی ویٹ نام میں ڈاکٹر پھان ہوئے کوئٹ کو ملک کا وزیر اعظم مقرر کر دیا گیا ہے وہ جنرل کھان کی کابینہ میں وزیر خارجہ تھے اور انھیں بودھ فرقے کی ہمدردیاں حاصل ہیں ۔ جنرل کھان کے قریبی حلقوں کے مطابق جنرل کھان ملک میں ایسی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں جو پوری طرح ان کی ہمنوا ہو اور شمالی ویٹ نام پر حملہ کرنے میں پوری طرح امریکہ کا ساتھ دے

● ماسکو ۱۶ر فروری ۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیجن نے کہا ہے کہ ایشیائی ملکوں میں امریکی جارحیت سے سنگین حالات پیدا ہو گئے ہیں روسی لیڈروں نے اس ضمن میں شمالی کوریا کے رہناؤں سے بات چیت کی ہے اور دونوں ملکوں میں اتفاق رائے موجود ہے روسی وزیر اعظم شمالی کوریا سے روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے ۔

انھوں نے بتایا کہ شمالی کوریا کے لیڈروں سے ان کی گفتگو بہت کامیاب رہی ہے اور دونوں ملکوں میں اتحاد و تعاون مضبوط ہو گیا ہے جس سے سوشلسٹ بلاک کو تقویت پہنچے گی دونوں ملکوں کو یقین ہو گیا ہے کہ عالمی قیام امن برقرار رکھنے کی بہترین ضمانت یہ ہے کہ سوشلسٹ بلاک اور زیادہ مضبوط بنایا جائے ۔ اور دونوں ملک اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کریں گے ۔

روسی وزیر اعظم شمالی ویٹ نام جمہوریہ چین کے دورے کے بعد شمالی کوریا آئے تھے ۔ روسی وفد کو الوداع کہنے شمالی کوریا کے وزیر اعظم کے علاوہ دوسرے لیڈر بھی ہوائی اڈے پر موجود تھے ۔

● تہران ۱۶ر فروری ۔ امریکی اور مغربی جرمنی کی تیل کمپنیوں اور ایران کی پٹرولیم سوسائٹی کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں جن کے تحت تہران کے جنوب میں تیل صاف کرنے کا ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا ۔ اس میں روزانہ دس ہزار بیرل تیل صاف کیا جائے گا اس منصوبہ پر سات کروڑ پچاسی لاکھ ڈالر صرف ہوں گے ۔ اور یہ منصوبہ تین سال میں مکمل ہو گا ۔

● ٹوکیو ۱۶ر فروری ۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے بتایا ہے کہ ملائشیا اور برطانیہ نے انڈونیشیا کی سرحد پر کئی ڈویژن فوج جمع کر دی ہے جس سے انڈونیشیا کی سلامتی کو سنگین خطرہ درپیش ہے انڈونیشیا نے اس خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے شمالی بورنیو کی سرحد پر اپنی فوج میں بھی اضافہ کر دیا ہے ۔ ڈاکٹر سوباندریو ٹوکیو سے پنوم پنہ روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے

انڈونیشیا کے وزیر خارجہ کو جاپان کے وزیر اعظم مسٹر ایسکو ساتو ٹوکیو آنے کی دعوت دی تھی ۔ ڈاکٹر سوباندریو نے چار دن ٹوکیو میں قیام کیا اور ملائشیا کا بحران دور کرنے کے سلسلہ میں جاپانی لیڈروں سے بات چیت کی ۔

● ماسکو ۱۶ر فروری ۔ وہ کروڑوں روپے کا سونا لوٹنا چاہتے تھے ماسکو سے فرار ہونے کے لئے انھوں نے ایک طیارہ بھی چوری کر لیا تھا ۔ لیکن وہ اپنے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے سے قبل ہی گرفتار کر لئے گئے ۔ اور طویل مدت کے لئے جیل بھیج دیئے پولیس نے ڈاکوؤں کے قبضہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد کر لیا ہے اور طیارے پر قبضہ کر کے پائلٹ کو بھی گرفتار کر لیا ہے ۔

روس کے اخبار سوویٹ رشیا نے لکھا ہے کہ سائبیریا کے ڈاکوؤں کے ایک منظم گروہ نے سائبیریا سے کروڑوں روپے کی مالیت کا سونا لانے والی کانوائے کو لوٹنے کا منصوبہ بنایا تھا اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے سے قبل ڈاکوؤں نے مختلف مقامات پر ڈاکے ڈال کر بھاری مقدار میں اسلحہ چوری کیا اور روس سے سونا لے کر فرار ہونے کے لئے ایک طیارہ بھی چوری کر لیا تھا

اخبار نے لکھا ہے کہ ڈاکوؤں نے ایک پائلٹ کو بھی اپنے منصوبہ میں شامل کر لیا تھا

اطاعت ایک اعلیٰ جوہر ہے اسے اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو

اپنے افسر کی اطاعت کرو اور اپنے نفس کو اپنے پر غالب مت آنے دو

آج سے ۴۳ سال قبل ایک نامور مبلغِ اسلام کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پُرمعارف نصائح

(۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے محترم حکیم فضل الرحمٰن مرحوم رضی اللہ عنہ کے بغرض اعلائے کلمۂ اسلام نائیجیریا روانہ ہونے سے قبل مورخہ ۲۳ر جنوری ۱۹۲۲ء کو انہیں جو بیش قیمت نصائح رقم فرما کر عنایت فرمائی تھیں ان کے ابتدائی حصے ۱۶ر اور ۱۷ر فروری ۶۵ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان پُرمعارف نصائح کا آخری حصہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے:۔

"اطاعت ایک اعلےٰ جوہر ہے اسے پیدا کرنے کی کوشش کرو اور جو آپ کا افسر ہو اس کی اطاعت کرو اور اپنے نفس کو اپنے پر غالب مت آنے دو اگر کسی بات پر اعتراض ہو تو اسے خلیفۂ وقت کو اطلاع دو۔ خود ہی اس پر فیصلہ نہ دو کیونکہ تفرقہ طاقت کو توڑ دیتا ہے اور یہی کھڑکی ہے جس میں سے آدم کا دشمن اس کے گھر میں داخل ہوا کرتا ہے اور اس کو اس کے عزیزوں سمیت جنت میں سے خارج کر دیا کرتا ہے۔

ہمیشہ خلیفۂ وقت سے تعلق کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے رہو اور خط و کتابت میں کبھی سستی نہ کرو۔ وہ لوگ جن کو آپ کے ذریعہ سے ہدایت ہو ان کو بھی ان سب نصائح پر عمل کرنے کی تحریک کرو۔ جو اوپر بیان ہوئیں یا بعد میں آپ تک پہنچتی رہیں۔

دینی لٹریچر سے آگاہ رہنے کی ہمیشہ کوشش کرو۔ قرآن کریم کے متعلق تو مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ وہ تو مومن کی جان ہے مگر حدیث اور کتب مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ بھی ضروری ہے ان سے غافل نہ ہو کوئی نہ کوئی اخبار قادیان کا جس میں مرکز اور سلسلہ کے حالات ہوں ضرور زیر مطالعہ رہنا چاہیئے کہ یہ ایمان کو تازہ کرتا ہے اور اس کی تاکید وہاں کے لوگوں کو بھی کریں جنہیں آپ تبلیغ کر رہے ہوں اور پھر خلفاء کے اعلانات اور ان کی کتب کا مطالعہ بھی ضروری ہے کیونکہ خدا تعالےٰ ان کے ذریعہ اپنی مرضی کو ظاہر کرتا ہے اور انسان کے لئے ان کا کلام بھی بمنزلہ دودھ کے ہوتا ہے۔

آخر میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کا قدم ہدایت پر رکھے اور آپ کا محافظ ہو، اور آپ کو ایسے کاموں کے کرنے سے بچائے کہ جن سے لوگوں کو ٹھوکر لگے۔ بلکہ آپ کا نمونہ ایسا بنائے کہ دوسرے اس کو دیکھ کر دین کی طرف رغبت کریں اور اسلام کو ایک قابلِ قبول مذہب سمجھیں اور اس سے دوری کو ہلاکت جانیں اور ایسا ہو کہ وہ آپ کے کلام میں برکت دے اور آپ کے دل کو مضبوط کرے اور اس کی محبت آپ کے دل میں گڑ جائے اور اس کا قرب آپ کو عنایت ہو اور اس کا سایہ آپ پر رہے۔ اور وہ اپنی مرضی آپ پر ظاہر کرے اور آپ کے ذریعہ سے قوموں کو ہدایت ہو۔ اور آپ کو دنیا میں نیکی قائم کرنے میں ایک حصہ وافر ملے تا آخرت میں اللہ تعالےٰ کی جزا سے بھی حصہ وافر ملے۔

والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد"

(الفضل ۳۰ر جنوری ۱۹۲۲ء)

بزمِ فارسی کے زیر اہتمام ایک لیکچر

کل مورخہ ۱۷ر فروری کو بزم فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مکرم مولوی عبد الخالق صاحب سابق مبلغ ایران "تاریخ ادبیاتِ باستان" کے موضوع پر ایک لیکچر ہمنٹ بر کالج ہال میں طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ احباب کو شرکت کی عام دعوت ہے (صدر بزم فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب ممبر نگران بورڈ

نگران بورڈ نے میرے ذمہ یہ خدمت سپرد کی ہے کہ جماعت کے افراد کی مالی بہبودی کے لئے ایک رپورٹ مرتب کی جائے جس کی بنیاد پر یہ سوچا جا سکے کہ ہمارے چھوٹے تاجر اپنے کاروبار کو کس طرح وسعت دے سکتے ہیں۔ جماعت میں ایسے تاجر بھی ہیں جو کاروباری صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ لیکن اثر و رسوخ نہ ہونے کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں بعض ایسے بھی ہیں جو تعلیم یافتہ نہیں جس کی وجہ سے حکومت کی جو پالیسیاں تجارت کے کام پر اثر انداز ہوتی ہیں ان سے ناواقف رہ جاتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں اسی طرح بعض لوگوں کے پاس روپیہ تو ہوتا ہے مگر تجارت کی سوجھ بوجھ نہ ہونے کی وجہ سے بے کار بیٹھ کر سارا روپیہ ختم کر دیتے ہیں۔ یہ بات بھی پیش نظر ہے کہ اگر عملی حد تک ممکن ہو تو شہروں کے اندر چھوٹی چھوٹی کمپنیاں بنا کر چھوٹی صنعتیں شروع کرائی جائیں تاکہ احمدی تاجر باہمی تعاون کے طریق سیکھ کر بڑے بڑے کاروبار کے لئے تیار ہو سکیں۔ اس ضمن میں یہ بھی کوشش ہو گی کہ حکومت کے صنعتی قرضہ دینے والے ادارہ جات کے متعلق تفصیلات بہم پہنچائی جائیں۔ نیز چیمبرز آف کامرس اور بنکوں سے رابطہ پیدا کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو سکے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ تمام ایسے احباب جماعت کو جو مجھے مشورہ دے سکتے ہوں یا اس ضمن میں مدد فرما سکتے ہوں درخواست کرتا ہوں کہ وہ خاکسار کو اس ماہ کے آخر تک مندرجہ ذیل پتہ پر اپنے مشوروں سے مطلع فرما دیں

مختلف شہروں اور علاقوں میں احمدی تاجروں کی ایک فہرست مع تفصیل تیار ہو رہی ہے لہٰذا احباب اپنے نام اور پورے کوائف بھی بھجوائیں۔

(خاکسار رحمت اللہ ایسٹرن ٹریڈرز لمیٹڈ

۱۴ اسٹریٹ روڈ۔ کراچی نمبر ۲)

ساتواں کل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا کل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ ۲۵ر ۲۶ر اور ۲۷ فروری کو کالج باسکٹ بال گراؤنڈ میں منعقد ہو رہا ہے۔ گذشتہ سالوں میں اس ٹورنامنٹ میں سنٹرل زون کی نامور ٹیموں، متعدد یونیورسٹیوں اور کالجوں کے علاوہ ملک کی مشہور و معروف ٹیمیں مثلاً پاکستان ریلویز۔ پاکستان ایئر فورس، ویسٹ پاکستان پولیس۔ راوز کلب لاہور۔ اور بمبئی سپورٹس کراچی شامل ہوتی رہی ہیں امسال بھی حسب سابق مندرجہ بالا تمام ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں مشرقی پاکستان سے بھی ایک ٹیم شمولیت کے لئے آ رہی ہے۔

اس ٹورنامنٹ کے موقعہ پر ریفریز کا امتحان ہوگا نیز اس موقعہ پر سنٹرل زون اور پاکستان کی انتخابی کمیٹیوں کے اراکین بھی موجود ہوں گے اس ٹورنامنٹ کا شمار ملک کے بہترین باسکٹ بال ٹورنامنٹوں میں ہوتا ہے یہ ٹورنامنٹ تین سیکشنز (سکول کالج اور کلب) پر مشتمل ہوگا اور لیگ سسٹم پر کھیلا جائے گا۔

کلب اور کالج کی ٹیموں کی فیس داخلہ -/۲۰ روپے اور سکول کی -/۱۰ روپے ہے جو ۲۴ فروری تک سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی معرفت فضل عمر ہوسٹل ربوہ پہنچ جانی چاہیئے میچوں کے ڈراز (Draws) ۲۴ر فروری کی شام کو ڈالے جائیں گے۔

اس ٹورنامنٹ کا افتتاح روایات کے مطابق گزشتہ سال کی چیمپئن ٹیم کے کپتان ڈاکس ہڈ ادا کریں گے ملک امیر محمد خان صاحب گورنر مغربی پاکستان تقسیم انعامات کے لئے تشریف لائیں گے۔ (سیکرٹری باسکٹ بال ٹورنامنٹ کمیٹی

تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ۔)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴